السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی امام کے لئے جائز ہے کہ وہ نماز تراویح میں ایک ہی سلام کے ساتھ چار رکعتیں پڑھائے، چاہے وہ نماز ظہر کی طرح پہلی دو رکعتوں کے بعد تشہد کے لئے بیٹھے یا نہ بیٹھے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(صلاة اللیل مثنی مثنی)

''رات کی نماز دو دو رکعات کی شکل میں پڑھی جائے۔''

اوراس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہر دو رکعت کے بعد سلام پھیرنا چاہیے اور نماز تراویح میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اورائمہ کرام سے بھی ایسا ہی عمل منقول ہے لیکن وہ قیام اورارکان نماز کو لمبا کرتے تھے چنانچہ ہر چار رکعات کے بعد کچھ دیر آرام کرتے تھے اوراسی وجہ سے اس نماز کا نام انہوں نے تراویح رکھا۔ جہاں تک نماز وتر کا تعلق ہے تو اس کو تین، پانچ یا سات لگاتار رکعات کی صورت میں ایک ہی سلام کے ساتھ پڑھا جا سکتا ہے جیسا کہ یہ صحیح حدیث میں ام المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے ثابت ہے۔ کسی بھی حالت میں نماز تہجد یا تراویح میں چار رکعات لگاتار پڑھنا جائز نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 100

محدث فتویٰ